خیبر پختونخواہ کا صنعتی اعدادوشمار کا قانون مجریہ 2013

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر xiv مجریہ 2013)

مندرجات

ابتدائیہ

دفعات

(1) مختصر عنوان، دائرہ عمل ونفاذ

(2) تعریفات

(3) اعدادوشمار کا حصول

(4) اعدادوشمار کی اتھارٹی کی تہناتی

(5) اختیارات وافعال کی سپردگی

(6) اعدادوشمار کی اتھارٹی کے اختیارات برائے آمدنی ومعلومات

(7) حق رسائی ریکارڈ یا دستاویزات

(8) آمدنی ومعلومات کی طباعت پر پابندی

(9) سزائیں

(10) معلومات یا آمدنی کے بارے میں غیر مناسب/خفا   کی سزا

(11) سماعتِ جرم

(12) قواعد بنانے کا اختیار

(13) مشکلات کی موقوفی

(14) موقوف

(15) استثناء

خیبر پختونخواہ کا صنعتی اعداد و شمار کا قانون مجریہ 2013

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر xiv مجریہ 2013)

پہلی دفعہ بعد از حصول رضامندی گورنر خیبر پختونخواہ کی رضامندی کے حصول کے بعد پہلی دفعہ مورخہ ۲۰ مارچ ۲۰۱۳ء کو خیبر پختونخواہ کے (غیر معمولی) جریدہ سرکار میں مشتہر ہوا۔

ایک قانون

برائے حصول اعداد و شمار نسبت بعض صنعتی اور تجارتی ادارہ جات۔

جیسا کہ بعض صنعتی اور تجارتی اداروں کے اعداد و شمار کے جمع کرنے میں سہولت کی خاطر ضروری ہے کہ درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

1۔ مختصر عنوان

(1) قانون ھذا خیبر پختونخواہ کا صنعتی قانون اعداد و شمار کا قانون مجریہ ۲۰۱۳ء کہلائے گا۔

(2) اس کا اطلاق تمام صوبہ خیبر پختونخواہ پر ہوگا۔

(3) یہ فل فوراً نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعاریفات

(1) قانون ھذا میں برخلاف سیق وسباق متقاضی ہو، اظہارات کے معنی وہی ہوں گے جو بالخصوص اس کو دئے گے ہیں۔ جیسا کہ

(a) تجارتی ادارہ! سے مراد ایسا ادارہ ہے کہ جسمیں اشتہارات بنانے اور اگے بھیجنے کا کاروبار کیا جاتا ہو یا وہ ایک تجارتی ایجنسی ہو، بشمول کہ شعبہ کلرک کارخانہ یا تجارتی یا صنعتی ذمہ دار یا کسی بندہ کی طرف سے جو برائے دفتری مقاصد کسی تجارتی ادارے کے مالک یا صنعتی ادارے کے مالک، ملازم سے کوئی معائدہ کرتا ہے یا مشترکہ زخیرہ کمپنی کی اکائی ، کوئی بیمہ کمپنی بینکنگ کمپنی ،یا بنک ،دفتر دلال یا اسٹاک ایکسچینج ،کلب ،ہوٹل ،قیام وطعام کا مرکز، سینما یا تھیٹر [منسوخ شدہ] نجی مرکز صحت، تجزیاتی تجربہ گاہ، نجی حفاظتی ایجنسی دیگر ادارے جو کہ برائے حصول نفع

اپنا کاروبار چلا رہے ہوں جنکو بذریعہ مشتہری اذاں جریدہ سرکار میں قانونِ ھذا کے مقصد کے لئے ایک صنعتی ادارہ کے طور پر اظہار کر کے وضاحت کی جاتی ہے کہ متعلقہ دفعات قانون ھذا کی تمام ملاز مین سوسائٹی جو کہ اندراج سوسائٹی کے قانون مجریہ 1860 (نمبر xxi مجریہ 1860) اور رضا کارانہ سماجی ترقی کی تنظیموں پر بھی اطلاق ہوگا۔

(b) کارخانہ کی تعریف میں ایسا علاقہ بشمول جسکے دس یا دس سے زائد افراد کام کرتے ہوں یا پچھلے بارہ ماہ کے دوران کسی ایک دن میں کام کیا ہو اور جس میں پیداواری عمل جاری ہوا ہو یا بذریعہ یا بلامدد وطاقت عمل پزیر ہوا ہو ماسوائے کان کنی کے تابع قانون کان کنی مجریہ 1923 (نمبر IV مجریہ 1923) کے

(c) حکومت سے مراد صوبائی حکومت یا حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ ہے۔

(d) صنعتی ادارے سے مراد

(i) ٹرام وے یا اومنی بس سروس

(ii) گھاٹ ، بندرگاہ ، بندرگاہ کی گودی

(iii) اندرونی طور پر چلنے والے بھاپ سے چلنے والے بحری جہاز

(iv) کان کنی ، پتھریلی کان ، تیل یا گیس کا علاقہ

(v) شجر کاری

(vi) کارخانہ یا دیگر ادارہ میں کوئی چیز بنائی جائی ہو یا پیداوار لی جائی ہو برائے مزید استعمال نقلو حمل یا برائے فروخت

(vii) کسی ٹھکیدار کا ادارہ جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ایسے افراد کو جو کہ ہنر مند یا غیر ہنر مند کو ملازمت پر رکھتا ہے یا ان کی خدمات جسمانی یا ذہنی محنت کی غرض سے بسلسلہ تکمیل معاہدہ جس میں وہ کوئی فریق ہو اور بشمول ایسے علاقوں کے یا جگہ جہاں پہ اس معاہدہ کی روشنی میں کوئی عمل درآمد ہوتا ہو۔

وضاحت ٹھکیدار کی تعریف میں ذیلی ٹھکیدار، سربراہ یا دلال شامل ہیں

(viii) ایک کارخانہ

(ix) ریلوے جو کہ جز ۴ دفعہ ۳ قانون ریلوے مجریہ ۱۸۹۰ (نمبری ix مجریہ ۱۸۹۰) میں واضح کیا گیا ہے

(x) ایسے بندے کا ادارہ جو بلواسطہ یا بالا واسطہ تعمیراتی صفت کے حوالے سے کسی بندے کو ملازمت دیتا ہو

(e) مرتب شدہ سے مراد مرتب شدہ قوائد ہیں

(f) قوائد قانون ہذا کی روح سے بنائے گئے قوائد ہیں اور

(g) اعداد و شمار کی اتھارٹی سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۴ کے تحت بنائی گئی اتھارٹی

2۔ قانون ہذا میں استعمال کی گئی اظہارات اگر چہ قانون ہذا میں اس کی تعریف کی گئی ہو لیکن اس کی وہی معنی اخز کیے جائیں گے جو کہ قوانین محنت کش میں کیے گئے ہیں

3۔ **اعداد شمار کا حصول۔۔۔۔۔** حکومت بذریعہ مشہتری ازاں جریدہ سرکار کرسکتی ہے کہ درج ذیل معاملات کی بسبت اعداد و شمار جمع کئے جاہیں

(a) کارخانون کے متعلق کسی معاملے کے لیے،

(b) درج ذیل معاملات جو کہ محنت کشوں کی فلاح اور ان کے حالات کی بہتری کے لیے مہیا کے نمبرا

(i) اشیاء کے نرخ

(ii) حاضری

(iii) رہائش کے حالات بشمول رہائش نکاسی آب اور فراہمی آب

(iv) قرض داری

(v) رہائشی گھر کا کرایہ

(vi) تنخواہ اور دوسری آمدن

(vii) دور اندیشی اور دیگر فنڈز جو کہ محنت کشوں کو دیے جاتے ہیں

(viii) فوائد و سہولیات جو محنت کشوں کو دی جاتی ہیں

(ix) کام کے اوقات کار

(x) ملازمت اور بیروزگاری

(xi) صنعتی اور محنت کشوں کے تنازعت

قانون حذا کا اطلاق اس قسم کی اعداد و شمار جمع کرنے کے لے ہوگا۔

4۔ **اعداد وشمار کی اتھارٹی کی تعیناتی**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حکومت قانونھذا کے تحت اعداد وشمار جمع کرنے کے مقصد کے لے ایک افسر کوبطور اعداد وشمار کی اتھارٹی تعینات کرسکتی ہے۔

5۔ **اختیارات وافعال کی سپردگی**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اعدا دوشمار کی اتھارٹی ،حکومت کی اجازت سے قانون حذا کے تحت اعداد وشمار کی اتھارٹی کو حاصل کردہ اختیارات وافعال کی ادائیگی کے لے ہدایت کرسکتی ہے کہاس کی جگہ کسی ایک یازاہد افعال واختیارات کوئی دیگرافسر یا اتھارٹی استعمال کرے بشرطیکہ ایسی شرائط اگر کوئی اس سلسلے میں بطور ہدایت مرتب شدہ ہوں۔

6۔ **اعداد وشمار کی اتھارٹی کے اختیارات برائے آمدنی ومعلومات**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اعداد وشمار کی اتھارٹی ،کسی بندے کوبذریعہ ڈاک یا دیگرنوٹس بھیج سکتی ہے۔اس دورانیہ کے لے اوراس طریقے کے مطابق اور بمعہ ایسے جزویات جوکہ مرتب شدہ ہوں ایسی معلومات وذرائع آمدنی کہ جس کے متعلق اعداد وشمار جمع کیے جارہے ہوں اتھارٹی یااس بندے کواس طریقے کے مطابق اوراس وقت پرمہیا کرے جوکہ مرتب شدہ ہوں۔

7۔ **حق رسائی ،ریکارڈ یا دستاویز**۔۔۔۔۔۔۔۔اعداد وشمار کی اتھارٹی یا دیگرکوئی حامل اجازت بذریعہ تحریر منجانب اتھارٹی برائے جمع کرنے اعداد وشمار تابع قانونِ حذا اس ریکارڈیا صنعت تک رسائی رکھتے ہوں یاان کے قبضے میں ہوایسی معلومات جوکہ قانونِ حذا کے تحت چاہیے ہوں ،اوروہ ایسی جگہ جہاں پروہ ریکارڈرکھتا ہوکہ وہ وہاں پرموجود ہیں معقول وقت کے اندرداخل ہوسکتا ہے تابع قانونِ حذا ایسی معلومات کے حصول کے متعلق ضروری سوالات پوچھ سکتا ہے۔

8۔ **آمدنی ومعلومات کی طباعت پرپابندی**۔۔۔۔۔۔۔۔

(1) کوئی تفصیلی انفرادی آمدنی یااس کا کوئی حصہ،کوئی معلومات یااس کا کوئی حصہ جوکہ قانونِ حذا کے مقصد کے لیےلیا گیا ہو۔بغیر قبل اجازت تحریری مالک کے جس سے وہ معلومات فی الوقت لی گئی ہوں یااس کی اجازت

کے حامل ایجنٹ کی طباعت، کہ جس سے اس شخص کی نشاندہی ہوتی ہو جس سے معلومات لی گئی ہیں، نہیں کی جائے گی۔

(2) ماسوائے مقدمے بازی زیر قانونِ ھذا و تعزیرات پاکستان (نمبری XLV مجریہ 1860) (ذیلی دفعہ ا) قانونِ ھذا کے تحت کسی انفرادی طور پر جمع کی گئی معلومات کو دیکھنے کا اہل نہیں ہوگا۔

9۔ **سزائیں**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اگر کسی بندے سے معلومات درکار ہوں تو

(a) قانونِ ھذا کے تحت اگر کوئی معلومات یا ذرائع آمدن درکار ہوں تو اور ایسی معلومات فراہم کرنے سے بغیر کسی قانونی جواز کے انکاری ہو یا

(b) ایسی معلومات فراہم کرے، جن کا وہ یا یقین رکھتا ہو کہ وہ معلومات غلط ہیں یا جانتا ہو کہ غلط ہیں۔

(c) قانونِ ھذا کے تحت درکار معلومات یا ضروری سوالات کا غلط جواب دے یا انکار کرے یا

(d) دفعہ 7 کی روح سے حصولِ دستاویز یا ریکارڈ کی راہ میں اگر کوئی بندہ حائل ہو تو

وہ مستوجبِ سزا اسلسلہ جرم ہر کوئی مبلغ 20 ہزار روپے جرمانہ ہوگا جو کہ 5 ہزار سے کم کسی صورت بھی کم نہ ہوگا اور ماہ بعد جرم مزید جرمانے کے ساتھ جو کہ مبلغ 800 روپے یومیہ بعد از تسلسل جرم ہوگا اور غلط معلومات نسبت آمدنی یا جوابات اگر دے تو وہ معلومات اس وقت تک اس کا عرصہ جاری رہے گا جب تک کہ وہ صحیح معلومات فراہم نہیں کرتا۔

(10) معلومات یا ذرائع آمدن کے بارے میں غیر مناسب اخفاگی کی سزا۔۔۔۔۔۔۔اگر کوئی بندہ قانونِ ھذا کے تحت اعداد و شمار معلومات اکٹھی کرنے کے لیے، برخلاف فرائض تفویض کردہ قانونِ ھذا کوئی معلومات نسبت ذریعہ آمدن و دیگر اخضاء کرے یا قانون ہذا یا تعزرات پاکستان (نمبری XLV مجریہ 1860) کے تحت مقدنہ بازی کے مقصد کے لیے حاصل کردہ معلومات کی اخضاگی کرتا ہے تو متوجب سزا معوبت سزا معوبت جو کہ بر مشتمل عرصہ دو ماہ یا جمعہ جرمانہ جو کہ مبلغ ۵ ہزار روپے تک یا دونوں سزائیں ہو سکتا ہے۔

11 سماعت جرائم

ا) کوئی مقدمے بازی زیر دفعہ ۹ ماسوائے بذریعہ یا اعداد و شمار کی اتھارٹی کی اجازت کے ساتھ اور کوئی

مقدمے بازی دفعہ ۱۰ کے تحت بذریعہ حکومت یا با اجازت حکومت نہیں کی جاے گی۔

۲) کوئی عدالت ماسوائے عدالت محنت کش جو کہ خیبر پختونخواہ کے صنعتی معاملات کا قانون مجریہ ۲۰۱۰ (خیبر پختونخواہ کا قانون نمبری XVI مجریہ ۲۰۱۰) کے تحت بنائی گئی ہو جرائم قانون ہذا کے مقدمات کی ساعت نہیں کر سکتی۔

12) قواعد بنانے کا اختیار

۱) حکومت تابع شرائط مشہتر ا ازاں جریدہ سرکار مقاصد قانون ہذا کے حصول کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

۲) اختیارات عمومی کے برعکس قانون ہذا کے تحت اور اس دفعہ کے عمل درآمد کرائے حصول رسائی ازاں دستاویزات و دیگر حق دخل کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

13) مشکلات کی موقوفی۔۔۔ اگر کوئی مشکل قانون ہذا کی دفعات پر کی دو بہ عمل ہونے میں آئے تو حکومت بذریعہ مشہتری ازاں جریدہ سرکار سیا حکم جاری کر سکتی ہے جو کہ دفعات قانون ہذا کے برعکس نہ ہو اور جو کہ ضروری ہو تا کہ ایسی مشکلات کو دور کیا جا سکے۔

14) موقوف۔۔۔ صنعتی اعداد شمار کا قانون مجریہ ۱۹۴۲ (قانون نمبری XXI مجریہ ۱۹۴۲) فل خود موقوف کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال صوبہ خیبر پختونخواہ میں موقوف ہے

15) استثناء۔۔۔

۱) موقوف شدہ قانون کے تحت کوئی فعل، حکم، عمل ذمہ داری سزا جو کسی کو دی گئی ہو انکوائری یا سماعت کی گئی ہو کوئی افسر یا حاصل اجازت بندے کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہو دائرہ سماعت اور اختیارات جو تفویض کیے گئے ہوں قواعد یا ضوابط جو بنائے گئے ہوں وہ اس طرح قابل عمل نہیں گئے اور ان کو بالکل اسی طرح سمجھا جائے گا جیسا کہ وہ قانون ہذا کے تحت ادا کیے گئے ہوں۔

۲) کوئی صنعت جو کہ موقوف شدہ قانون کی طرف اشارہ کرتی ہو قانون ہذا کی دفعات متعلقہ کی طرف اشارہ کردہ سمجھی جائیں گی۔